رفع النقاب وکشف الحجاب عن وجہ الصلوۃ علی نعش العالی الجناب

ابی بکر الاحمد آبادی

سائز : ۲۲ × ۱۲ اور ۱۱½ × ۶ سطور: ۱۵

اوراق : ۵۸ خط: نستعلیق

تاریخ تالیف : ربیع الاول سنہ ۱۱۳۵ھ دسمبر سنہ ۱۷۲۲ء

تاریخ کتابت : ایضاً

مقام کتابت : الدہلی الجدید شاہجہان آباد۔

کاتب : ابی بکر الاحمد آبادی

موضوع : سیرت زبان: عربی

آغاز : وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد وعلی آلہ
وصحبہ وشرف عظم الحمد للہ المستعان۔

اختتام : وفیہ عمیقات المسائل ومشکلات
الاحادیث بخطمہ عن نافع عن ابن عمر رضی
اللہ تعالی عنہما۔

ترقیمہ : فرغ من تحریر الرسالۃ ہذا راقمہا وجامعہا
افقر العبید وارجاہم عفو ربہ الہادی ابی
بکر الاحمد آبادی ببلدۃ الدہلی الجدید

شاهجهان آباد صین عن الفساد فی ایام غربة وهجر الالف ؟ لعشرین مصنف ربیع الاخر الملوک فی سلک سنه خمس وثلاثین ومایه والف کتبه لبعض السادات منبع البرکات السید محمد والسید محمد ورثا اماثر والمفاخر عن اسلافهما کابرا عن کابر عن کابر رجاء ان لا ینسیانی من صالح ؟ دعواتهما فی اصفی اوقاتها۔

نوٹ : مصنف نے اپنی ہجرت وغربت کے زمانے میں بعض سادات کے لئے خاص طور پر سید محمد کے لئے یہ رسالہ تحریر کیا تاکہ اپنے خاص اوقات میں انھیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولیں۔

اس کتاب میں مصنف نے بتلایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ لوگوں نے گروہ درگروہ اپنے طور پر پڑھی یہاں تک کہ مدینہ میں کوئی ایسا نہ بچا جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ نہ پڑھی ہو۔ پہلے مرد، پھر عورتیں، پھر بچے، پھر غلام اور پھر لونڈیوں نے نماز جنازہ پڑھی۔